نیل کے کٹرے سے گھی کی تلی دال اور خانم کی بازار سے لنش ابھی جا کر لادو،
اتنے میں دونوں کو گلوریاں بنا کر دیں اور مٹھائی کی ٹوکری آموجود ہوئی۔
اصغری، اکبری، حسن آرا، جمال آرا سب نے ملکر خوب کھائی اور جو بچی مکتب میں بھیجدی
اب چلتے ہوئے اصغری نے کہا۔ اس وقت تک میں نے اتا جان کو
خبر نہیں کی تھی اب اُن سے تذکرہ کر کے انشاءاللہ پرسوں اچھی تاریخ اور
اچھا دن ہے معمولی رسم ادا ہو جائے۔

یہ دونوں تو رخصت ہوئیں۔ اصغری نے ساس سے کہا اتا جان!
کچھ محمودہ کی بھی فکر ہے۔

ساس بولیں۔ کیا فکر کروں۔ کہیں سے بات بھی آئے میں ایک جگہ
سوچی بیٹھی ہوں۔ محمد صالح کے ساتھ محمودہ کا بیاہ کر دوں گی۔

اصغری نے کہا۔ کجا محمد صالح اور کجا محمودہ۔ بھائی محمد صالح کی عمر
بھائی جان سے کچھ ہی کم ہوگی۔

محمد کامل کی ماں بولیں۔ ہاں عاقل ساڑھے چار برس محمد صالح سے
بڑا ہے۔ صرف اتنی ہی چھوٹائی بڑائی ہے۔

اصغری نے کہا۔ بھلا پھر تھوڑا فرق ہے؟

محمد کامل کی ماں نے کہا۔ اور تو کہیں سلام و پیام نہیں۔

اصغری نے کہا۔ میں نے ایک بات سوچی ہے اگر آپ کو پسند ہو تو ذکر چلاؤں

محمد کامل کی ماں نے پوچھا۔ وہ کیا؟

UNIVERSITÄTS-BIBLIOTHEK HEIDELBERG
http://digi.ub.uni-heidelberg.de/diglit/ahmad1949/0219
© Universitätsbibliothek Heidelberg
gefördert durch die DFG